جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

فتبارک اللہ احسن الخالقین

اللہ الحمد کہ دریں زمان سعادت توامان آوان برکت اقتران رسالہ علم حروف یعنی

[illegible]

ابن حاجی محمد عبد اللہ مالک مطبع مجتبائی لکھنؤ باہ مئی سنہ ۱۹۰۳ عیسوی

در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

ہر قسم کی کتابیں عمدہ بکفایت بذریعہ ویلیو روانہ ہوتی ہیں المشتہر حاجی محمد عبد اللہ و حافظ محمد عبد العزیز مالکان مطبع ہذا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اما بعد سید ابوالحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ یہ رسالہ موسوم ہالواح الجواہر تصنیف امام الحکما افلاطون الٰہی کا ہے کہ بفرمائش شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر کتب کے ترجمہ اسکا زبان اُردو مین کیا گیا تا کہ مطالب علیہ و مضامین مہمہ اسکے عام فہم ہو جائیں پس مناسب یہ ہوا کہ پہلے کچھ حال مختصر اس حکیم الٰہی کا تحریر کیا جائے بعد اُسکے ترجمہ اُس رسالے کا ہو پس تذکرۃ الکاملین اور مطلع العلوم مین ہے کہ حکیم افلاطون بہت مشہور حکیم متقدمین سے تھا اور باپ اسکا رہنے والا شہر اسینہ کا تھا کہ دارالخلافہ ملک یونان کا ہے اگرچہ افلاطون خود کسی اور جزیرے مین چارسو تیس برس پہلے پیدائش حضرت عیسیٰ کے پیدا ہوا تھا اور اخیر بادشاہ شہر اسینہ کا بادشاہ کو درس ہوا ہی کہتے ہین افلاطون اوسی بادشاہ کو درس کی اولاد مین سے تھا شروع مین افلاطون نے بطور امیر زادونکے تربیت پائی اور ورزش کیا کرتا تھا اور فن شاعری اور تصویر کھینچنے کا دوش نے

چندروز مین سیکھ لیا جب افلاطون کی عمر بیس برس کی ہوئی تب اوسنے اپنے سب
اُستادونکو ترک کیا اور فقط حکیم سقراط سے علوم حکمیہ تحصیل کرنے شروع کیے اور اوسکی نصیحتونکو
بغور سنتا تھا اور اوسپر عمل کرتا تھا اور حکیم سقراط افلاطون سے بڑی محبت رکھتا تھا اور
یہ بھی اوسکے ساتھ ہر وقت رہتا تھا لکھتے ہین کہ حکیم سقراط ہر طرحکی علم و دانائی کی کان تھا
یہ حکیم بزرگ ۱۷۴ سنہ پہلے پیدا ہونے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے شہر اسینہ مین جو کہ یونان مین واقع
ہے پیدا ہوا تھا صغرسن مین طرف تحصیل علوم و فنون کے مشغول ہوا اور تھوڑے عرصے
مین خدا کی مدد سے ہر طرحکے علم مین کامل و ماہر ہوگیا اور یونان مین اوسکی دھوم مچ گئی تھی
سوائے علم و فضیلت کے اوسمین بڑی خوبی یہ تھی کہ استقلال بدرجۂ کمال تھا اوسنے
اپنی نفس کشی سے تمام خیالات خفیفہ دنیوی کو ترک کیا تھا اور جو کوئی حادثہ رنج
یا نقصان کا اوسکو پہنچتا تھا تو اوسکو رنج نہین ہوتا تھا ایک دفعہ کا ذکر کرتے ہین ایک
شخص نے حکیم سقراط کو تھپڑ مارا اور وہ مسکراکر کچھ نہ بولا بارہ ہزار سے زیادہ شاگرد اوسکے
تھے حکیم افلاطون سب مین داناتر اور شاگرد رشید اوسکا تھا چنانچہ جسوقت سقراط کے
مخالفین نے سقراط کے مار ڈالنے کی تجویز کی اور زبردستی اوسپر الزام لگایا اوسوقت
افلاطون نے اپنے اوستاد کے بچانیکے لیے بہت بڑی کوشش کی اور جو حکام کہ سقراط
کا اظہار لیتے تھے اونکے سامنے کچھ گفتگو کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن حکام نے اوسکو بولنے
نہ دیا پس حکام نے سقراط کو قید کیا اور اوسی قیدخانے مین کاسۂ زہر پلاکر اوسکو مار ڈالا
اور بعمر یکصد و نہ سالگی سقراط راہی ملک عدم ہوا پس جس صبح کو کہ وہ مارا گیا تمام شاگرد
اور دوست سقراط کے سوائے حکیم افلاطون کے کہ بہت بیمار رہتا تھا جیل خانے مین واسطے
ملاقات کے آئے دیکھا کہ بیڑی سقراط کے پیرون مین سے اوتاری گئی ہے اور

پاس ہوسکے اوسکی جورو زنطیبی اپنے فرزند کو گود مین لیے پیچ و تاب کھاکر آب دیدہ ہورہی تھی
پھر حکیم افلاطون نے واسطے تحصیل علوم حکمیہ کے مختلف سفر کیے اور مختلف ملکون مین
جاکر وہان کے حکیمون اور عالمون سے ملاقات کی اور اونسے علوم مذکور سیکھے چنانچہ وہ
ملک مصر اور اطلیہ وغیرہ مین گیا اور شاگردان حکیم فیثاغورس سے ملاقات حاصل کی اور
اونسے مسئلے اوس پُرانے حکیم کے معلوم کیے اور ملک مصر مین افلاطون نے بہت کچھ علم
ہندسہ و علم ہیئت حاصل کیا بعدازان ملک فارس یعنی ایران مین گیا اور وہان جو دین
آفتاب پرست اور آتش پرستونکا تھا معلوم کیا اور اوسکا ارادہ ہندوستان مین بھی آنیکا
تھا تاکہ دین برہمنو کا بھی معلوم کرے لیکن از بسکہ اون دنونمین شرقیہ ملکون مین لڑائی
ہورہی تھی تو وہ اوس ارادے کو عمل مین نہ لاسکا بعدازان افلاطون نے طرف اپنے وطن
کے مراجعت کی اور شہر اسینہ مین ایک مدرسہ بنایا اور وہان اپنے مسائل اور علوم حکمیہ کو
سکھانا شروع کیا اور افلاطون نے الٰہیات مین بہت بڑا کمال حاصل کیا اسیوجہ سے حکیم الٰہی
کرکے مشہور ہوا اور کہتے ہین کہ یہ حکیم علم ہندسہ سے اتنا شوق رکھتا تھا کہ اسنے اپنے مدرسے
کے دروازے پر لکھکر لگا دیا تھا کہ جو کوئی علم ہندسہ نجانتا ہو وہ اس گھر مین نہ آوے
افلاطون کے مدرسے مین اکثر امیرزادے و رئیس زادے واسطے تعلیم کے آیا کرتے تھے اور
اس حکیم کامل سے تعلیم پایا کرتے تھے اور نیکنامی اور شہرت افلاطون کی اسقدر ملکون مین

[illegible]

https://www.roohaniialoom.com

پھیل گئی تھی کہ دور دور سے طالب علم واسطے تحصیل علوم کے مدرسۂ افلاطون میں آیا کرتے
تھے بہت شاگرد اس حکیم کے بڑے فاضل ہوئے لیکن اون سب میں سے ارسطو بہت
مشہور ہوا کیونکہ یہ بیس برس تک افلاطون کی خدمت میں رہا اور با نواع علوم مستفیض
ہوا اور بعد رحلت افلاطون کے اسنے مدینۃ الحکما میں ایک مدرسہ بنایا اور سکندر
بن فیلقوس الرومی کو علم حکمت تعلیم کیا اور ارسطو تمام شاگردان افلاطون پر علم حکمت
میں شرف لیگیا اور مطلع العلوم میں ہے کہ حکیم افلاطون زمانۂ حضرت عیسےٰ میں تھا اور اُس حکیم
کے شاگرد تین فریق ہوئے اشراقین اور رواقین اور مشائین منجملان سبکے ارسطو
اسقدر محنت کی کہ اپنے اوستاد افلاطون پر بھی شرف لیگیا اور بسبب اسکے کمال کے
اکثر حکیم اسکا حسد کرتے تھے لیکن افلاطون اونکے حسد پر کچھ خیال نکرتا تھا اور افلاطون
ورزش و کثرت اکثر کیا کرتا تھا وہ بڑھاپے تک صحیح و سالم رہا اور اعضا اوسکے
درست رہے اور بروقت مرنے کے افلاطون تین چیزون کے واسطے بہت شکر و
سپاس قادر مطلق کا بجالایا اور خدا کی درگاہ میں دست بستہ عرض کیا کہ اے
رب العالمین میں تیرا بڑا شکر گذار ہون کہ تو نے مجھے عقل سخن سمجھنے کی دی اور مجکو
یونان میں پیدا کیا اگر کسی وحشی قوم میں پیدا ہوا ہوتا تو کیونکر یہ علم حاصل کرتا تیسرا
یہ کہ میں بہت اس بات کا احسان مانتا ہون کہ تو نے مجھے وقت سقراط میں پیدا کیا تاکہ
میں نے اس عالم ہمہ دان کی قدمبوسی سے فیضیاب ہو کر اوسکے گنجینۂ فیض سے کچھ حاصل کیا
اور افلاطون نے ذات باری تعالیٰ کی یہ تعریف کی ہے کہ وہ عقل اعظم ہے اور غیر مادی
ہے نہ اوسکی ابتدا ہے نہ انتہا یعنے ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اور تغیر و تبدل اوسکی
ذات میں نہیں آسکتا اور خیال اوسکا فقط عقل ہی سے ہو سکتا ہے اور مذہب

افلاطون کا یہ تھا کہ وہ مادے کو مثل خدا کے قدیم سمجھتا تھا اور کہتا تھا کہ حق تعالیٰ نے
عالم کو اوس مادے سے بنایا ہے کہ جو پہلے سے بیقاعدہ اور بے ترتیب موجود تھا اور
مادے کی یہ تعریف کرتا ہے کہ مادہ وہ شئے ہے کہ اوسمین کوئی شکل یا صفت بالفعل
موجود نہیں ہے لیکن استعداد کوئی شکل یا صفت کے حاصل ہونیکی ہے پس مؤلف لائے
اس حکیم کے عالم کو ایک عمارت عظیم الشان سے تشبیہ دینا چاہیے اور مادیکو مصالح سے
کہ جس سے یہ عمارت تعمیر کی گئی ہے اور خدا کو کاریگر سے کہ جسنے یہ عمارت بنائی ہے مؤلف کہتا ہے
کہ یہ مذہب پوچ باطل ہے کیونکہ سوائے ذات باری تعالیٰ کے کوئی چیز قدیم نہیں ہو سکتی پس
اگر مادے کو بھی قدیم فرض کرین تو تعدد قدما کا لازم آتا ہے اور تعدد قدما کا عقلاً و نقلاً باطل
اور درجۂ اعتبار سے ساقط ہے بلکہ مادیکو بھی خدا ہی نے پیدا کیا ہے اور شکل و صفت بھی اوس میں
اوسی نے عنایت فرمائی اور یہ تعمیر عمارت بھی اوسی نے کی ہے اور فقط اوسکی ذات ہمیشہ سے تھی
اور ہمیشہ رہیگی اور فقط وہی واجب الوجود ہے اور سوا اوسکے سب ممکن الوجود ہیں اور
کسی کے لیے قدیم نہیں ہے اور اس مطلب کو ہمارے علما نے اپنی کتب میں تفصیل و باستدلال
عقلی و نقلی ثابت کیا ہے یہ مقام اوسکے بیان کا نہیں ہے یہاں پر مقصود اتنا تھا
کہ قبل از ترجمہ رسالۂ الواح الجواہر بعض حالات افلاطون کے بھی درج کتاب
کیے جائیں تا ابطال مذہب پس بعض کیفیات اوسکی تحریر ہو چکی اب ترجمہ اوسکے
رسالۂ الواح الجواہر کا کیا جاتا ہے واللہ الموفق والمعین و بہ نستعین

ترجمہ رسالہ الواح الجواہر تصنیف حکیم الٰہی افلاطون در علم حروف تصانیف آن

حکیم افلاطون کہتا ہے کہ بعض خزانون میں مین نے کچھ لوحین جواہرات کی پائیں کہ اون
لوحون پر بخط عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا کہ کتب اقلام میں سا نہ تھا اوس قلم اور اوس خط

https://www.roohanialoom.com

کی کوئی کتاب میری نظر سے نہین گذری تھی پس اوسکے سمجھنے سے مین عاجز ہوگیا اور
جانا مین نے کہ ان لوحون پر جواہرات کے کوئی علم عجیب و غریب لکھا ہوا ہی پس مین نے
واسطے حاصل کرنے اور سمجھنے اوس علم کے سعی بلیغ کی اور تمام زمین کی سیاحت
کی تاآنکہ دیکھا مین نے ایک شیخ کو کہ عمر اوسکی ایکہزار چار سو برس گذر چکی تھی اور گرد
اوسکے شاگردان بسیار جمع تھے مین نے اوسپر سلام کیا اوسنے کہا وعلیکم السلام یا افلاطون
تو الواح الجواہر لیکر آیا ہے مین متعجب ہوا کہ یہ شیخ ہماری غرض اور ان لوحون سے کیونکر
واقف و مطلع ہوا پس مین نے کہا اوس سے کہ اے شیخ قسم دیتا ہون مین تجھے اوسکی کہ جسکی
تو عبادت کرتا ہے کیونکر ہمارے نام اور غرض سے تو واقف ہوا اور اوس حاجت
سے کہ جو حاجت لیکر مین تمھارے پاس آیا ہون شیخ نے جواب دیا کہ مین آگاہ ہوا تیرے
نام و غرض و حاجت سے بسبب اوس علم کے کہ جو تیرے ساتھ ان جواہرات کے
الواح پر ہے بدرستیکہ ان الواح مین وہ علم ہے کہ جس علم سے مغیبات پر اطلاع ہو جاتی ہے
اور خادم ہو جاتے ہین جمیع مخلوقات یہانتک کہ عقل و نفس و ملائکہ و کواکب و عناصر
و معادن و نباتات و حیوانات پس جب افلاطون نے شیخ سے سنا قدمون پر اوسکے گر پڑا
اور پاؤن اوسکے چومے اور تعظیم و بزرگی اوسکی بہت کی اور عرض کیا کہ قسم دیتا ہون مین
آپکو ساتھ اوس اسم اعظم کے کہ جو ان الواح مین ہے کہ آپ مجکو یہ علم تعلیم فرمائیے شیخ نے فرمایا کہ
ای افلاطون کیونکر جانا تو نے کہ ان الواح مین اسم اعظم ہے عرض کیا افلاطون نے کہ اے
سردار میرے ساتھ الہام الٰہی کے جانا مین نے پس افلاطون نے اوسوقت سے بیس
برس تک خدمت گذاری اوس شیخ کی کی تو جب شیخ کو افلاطون پر وثوق کامل
حاصل ہوا تب شیخ نے افلاطون سے فرمایا کہ اے افلاطون جو علم کہ تیرے ساتھ

ان الواح مین ہے اوسکو سیکھ اور یاد رکھ اور جان اس بات کو اس علم الواح کے مافوق
و بالاتر کوئی علم نہین ہے اور تمام علوم اسی سے مشتق و صادر ہین اور یہی علم مبدا و منشا
جمیع علوم کا ہے پس جب افلاطون نے اون الواح مین تامل خوض کیا جانا کہ یہ علم حروف
ہے پس بعد خطبہ کے جو کچھ کہ اون الواح مین تھا حاصل مضمون اوسکا یہ ہے کہ خداوند عالم
نے پہلے امر کو خلق کیا پس اول مخلوق امر ہے اور مصدر اول ہے کہ اوس سے عقل صادر
ہوئی پس مصدر ثانی عقل ہے بعد امر کے کیونکہ امر عقل سے کرکے بھی خفی ہے سو اسی طرح
بتدریج تا آخر مرکز یعنے امر عقل سے کرکے خفی تر ہے اور عقل نفس سے کرکے خفی تر ہے اسی طرح
تا آخر مرکز یعنے تا مرکز ارض کیونکہ عقل وجہ امر ہے اور نفس وجہ عقل ہے اور ہیولی وجہ
نفس ہے اسیطرح تا آخر مرکز پس خداوند عالم نے کل عالم کو تین مرتبون پر قرار دیا ہے
کہ جو بیس اسم مظہر اونکے ہین اور تحت مین ہر اسم کے کلیات اور جزئیات ہین کہ اعداد
اونکے بجز خالق اونکے کوئی نہین جان سکتا ہے مرتبۂ اول کے پانچ مظہر ہین
اول مظہر امر دوم مظہر خلق سوم مظہر عقل چہارم مظہر نفس پنجم مظہر ہیولی مرتبہ
دوم کے دس مظہر ہین اول مظہر محدد دوم مظہر سعدل سوم مظہر زحل
چہارم مظہر مشتری پنجم مظہر مریخ ششم مظہر شمس ہفتم مظہر زہرہ ہشتم
مظہر عطارد نہم مظہر قمر دہم مظہر ہیولی مرتبہ سوم کے دس مظہر ہین اول مظہر نار
دوم مظہر باد سوم مظہر آب چہارم مظہر تراب پنجم مظہر معدن ششم مظہر نبات
ہفتم مظہر حیوان ہشتم مظہر انسان نہم مظہر ملک دہم مظہر جن۔ یہ سب
چوبیس اسم ہین کیونکہ مظہر ہیولی مرتبۂ اول و دوم مین مکرر ہے اور یہ
چوبیس اسم کلیات ہین کہ ہر ایک اسم کے تحت مین جزئیات اس قدر ہین

https://www.roohanialoom.com

کہ احصای عدد اونکا بجز پروردگار کے کوئی نہین کرسکتا ہے **سبحانہ وتعالیٰ سبوح قدوس ربنا ورب الملائکة والروح** اور ہر ایک اسم انمین سے کامل ہے اپنی ذات مین اور وہ تراکب ہے اپنے ماتحت مین کہ قبول فیض کرتے ہین اعلیٰ سے طرف ادنی کے جیسا کہ امر مظہر اول ہے مرتبۂ اول مین کہ قبول فیض کرتا ہے امر سے اور پونہچاتا ہے طرف عقل کے کیونکہ عقل وجہ امر ہے جیسا کہ نفس وجہ عقل ہے اور ہیولیٰ وجہ نفس و علی ہذا القیاس بتدریج تا مرکز ارض کہ ہر ایک اپنے اعلیٰ سے قبول فیض کرتا ہے اور اپنے ماتحت تک پونہچاتا ہے پس اسمای کلیات یہی چوبیس اسم ہین اور اسمائے جزئیات کی کوئی حد نہین ہے لیکن جتنے جزئیات کا احصا کیا گیا ہے وہ سولہ اسم ہین نو اسمائے معادن ہین اور دو اسمائے نبات اور پانچ اسمائے حیوانات اسمائے تسعہ معادن کے یہ ہین حجر و سیم و نقرہ و مس و آہن و سیماب و ارزیر و سرب و زیتون اور نباتات یعنی گھانس کی دو قسمین ہین طویل و قصیر اور حیوانات کے پانچ جنس ہین حساس یعنی حس کرنے والا دوسرے سابح یعنے پیرنے والا تیسرے طیر یعنے اوڑنے والا چوتھے مکیوب یعنی منھ کے بل چلنے والا پانچوین منتصب یعنی کھڑے چلنے والا کہ یہ سولہ اسم بضرب عناصر در نفس خود حاصل ہوئے ہین یعنی چار کو چار مین ضرب دینے سے مستخرج ہوا ہے کہ چار جذر ہین اور سولہ اوسکا مجذور ہے پس نسبت مظاہر اسامی کلیات و جزئیات کے مثل نسبت صوت و حرف کے ہے کہ صورت یعنے آواز بسیط ہے اور حرف مرکب محدود صاحب حد و مرکز ہے پس اگر حرف نہوتا تو پروردگار عالم پہچانا نجاتا پس بجہت وجود صوت و حرف کے

انسان مین حضرت آدمؑ متخلق ہوئے ساتھ اخلاق باری تعالیٰ کے اور خلیفة اللہ کردانے گئے زمین پر اور یہ علم اول علوم ہے جو کہ تعلیم کیا گیا حضرت آدمؑ کو زبانی حضرت جبرئیلؑ کے پس جب حضرت آدمؑ اسما پر واقف ہوئے تو تینون مرتبہ عالم کے مسخر اونکے ہوئے اور معرفت اونکی علم الیقین سے عین الیقین تک پونہچی یہانتک کہ جمیع موجودات کو ساتھ دیدہ دل اور چشم بصیرت کے مشاہدہ کیا اور کل مخلوقات باریتعالیٰ نے اونکی طرف سجدہ کیا پس واضح ہو کہ اسمائے اعظم الٰہی سب گیارہ ہین اور انہین اٹھائیس حرفوںمین مخفی ہین حروف ناری مین تین اسم ہین اور حروف بادی مین تین اسم ہین اور حروف آبی مین تین اسم ہین اور حروف خاکی مین دو اسم ہین جدول اوسکی یہ ہے

حروف ناری	ا ه ط م ف ش ذ	۳ حرف
حروف بادی	ج ز ک س ق ث ظ	۳ حرف
حروف آبی	د ح ل ع ر خ غ	۳ حرف
حروف خاکی	ب و ی ن ص ت ض	۲ حرف

پس چونکہ حروف ناری و بادی و آبی مین تین حرف ہین اسمائے اعظم الٰہی مین سے اس جہت سے یہ کرے تینون صاحب ہیبت و وقار و عزت و افتخار و قریب تر بعالم بقا ہوئے اور حروف خاکی مین دو ہی حرف ہین اسمائے اعظم الٰہی مین سے کہ بہ نسبت اور تین کرون کے ایک حرف اسمین کم ہے اس سبب سے کرۂ خاک

https://www.roohanialoom.com

تحت الاقدام ہوا اور ذلیل تر اور بعید تر عالم کون وبقا سے پس جو شخص کہ ان
اسمائے اعظم الٰہی سے یا سات حرفون سے یا تین حرفون سے واقف ہو جائے تو ملائکہ
اوسکی عظمت کرینگے اور جابرہ خضوع وخشوع اختیار کرینگے اور جمیع حیوانات
مطیع ہو جائینگے اور نباتات اور معادن اوس سے باتین کرینگے اور اپنے اپنے
منافع کو بیان کرینگے پس اے کسی کہ اس مقام تک اور اس مرتبہ تک پہنچے شکر
خدا کا کرے کہ اوسکو یہ نعمت عطا فرمائی اور چاہیے کہ رحمت وشفقت کرے
اوپر خلق اللہ کے اور مہربان ہو کل موجودات پر پس اے طالب اسرار علم واضح ہو کہ
جناب باری تعالی نے اپنے خزانہاے علم سے اٹھائیس ۲۸ حروف ابجدی زمین پر بھیجے
اور اونکے لیے موازین قرار دیے کہ اوس سے ہر ایک حرف وزن کیا جاتا ہے تا قوت
ہر ایک حرف کی معلوم ہو اور عمل اوس حرف کا باطل نہو پس جب عمل میزان ہر حرف
کا معلوم ہو جائیگا تب ائتلاف بصورت کامل حاصل ہوگا مثل ائتلاف عناصر
کلیہ مجتمعہ کے کہ اوس سے ایک صورت کاملہ حاصل ہوئی ہے مثل انسان کے
پس جاننا چاہیے کہ انسان منقسم ہے اوپر چار قسم کے اور ہر قسم کے لیے سات حرف
خاص ہین قسم اول سر انسان ہے اوسکے لیے سات حرف ہین اطہم فشذ کہ یہ حروف
آتشی ہین اور ان سات حرفون مین سے ہر ایک حرف کیواسطے ایک ایک مقام
خاص ہے سر مین کہ بیان ہوگا انشاء اللہ تعالی اور قسم ثانی اوداج سے ہے راس فواد
تک یعنی گردن سے تا سر قلب اسکے لیے بھی سات حرف مخصوص ہین جزکس قثظ یہ حرف
بادی ہین ان سات حرفون مین سے بھی ہر ایک حرف کے لیے ایک ایک مقام
خاص ہے گردن سے سر دل تک اور قسم ثالث راس فود سے ہے تا راس ذکر اسکے لیے بھی

سات حرف ہین دحلمع رخغ یہ حروف آبی ہین اور ہر حرف کے لیے انمین سے بھی
ایک ایک مقام خاص ہے جسم انسان مین اور قسم رابع مقعد سے ہے تا بقدم اسکے
لیے بھی سات حرف خاص ہین بوین صتمض یہ حروف خاکی ہین اور ہر حرف کے لیے
انمین سے بھی ایک ایک مقام خاص ہے بدن انسان مین پس اعمال حیوانات آبی کے
سب حروف آبی سے ہین اور اعمال حیوانات خاکی کے سب حروف خاکی سے ہین اور
اعمال حیوانات مواشی کے مثل سباع وضباع وغیرہ کے حروف بادی سے ہین اور
اعمال حیوانات ہوائی کے مثل طیور واجنہ وملائکہ کے سب یہ حروف ناری سے ہین
پس جتنے حیوانات کہ جنس واحد سے ہین چاہیے تھا کہ بحکم الجنس یمیل الی الجنس سب آپس مین دوست
ہون حالانکہ ایسا نہین ہے بلکہ بعض کی طبیعت خلاف بعض کے ہوا ہے بعضے دشمن بعض کے ہین
پس یہ سب بسبب استیلائے حروف کے ہے کہ جو ہر حیوان پر مستولی ہین کیونکہ حروف
ناری مصادق یعنے دوست حروف ریاحیہ کے ہین اور حروف ریاحیہ دوست حروف
ناریہ کے اور حروف آبی مصادق حروف ترابی کے ہین اور حروف ترابی مصادق حروف
آبی کے کہ ہر ایک انمین سے مصادق اور دوست دوسرے کا ہے اسیطرح معاندہ بھی ہے
کہ حروف ناری دشمن ہین حروف مائی کے اور حروف مائی دشمن حروف ناری کے اور
حروف ہوائی دشمن حروف خاکی کے اور حروف خاکی دشمن حروف ہوائی کے پس دوستی ودشمنی
حیوانات مین اسی جہت سے ہوتی ہے پس جو شخص کہ سمجھے اس رمز کو اور فہم کرے اس کلام کو اور
ماہر ہو اس مقام سے وہ ہو جاتا ہے ملک بالقوۃ اور تصرف کر سکتا ہے موجودات مین
جسطرح کہ چاہیے یہ سب کچھ کر سکتا ہے بامر اللہ تبارک وتعالی سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ
والروح پس ابتدا کرتے ہین ہم میزان حروف ناریہ کی اور اون حیوانات کو کہ جو منسوب ہین

https://www.roohanialoom.com

ان حروف سے پس جاننا چاہیئے کہ ملائکہ مظاہر نور سے ہیں کیونکہ نور اصل نار ہے اور نار نور سے ہے اور نور نار سے کیونکہ نور ایک شعاع ہے بلا احراق ذات جہات ستہ اور اوسکے لیے انعکاس نہیں ہے لیکن نار نور معکوس ہے ذات جہات ستہ پس جب نور منعکس ہو جائیگا طرف مرکز اپنے کے تو فعل اوسکا نار ہوگا اور جب منبسط ہوگا طرف فوق مرکز کے تو فعل اوسکا نور ہوگا اور طبیعت نار میں حرارت و تسخین و دخان ہے اور طرف علی اوسکا نور ہے اور طبیعت نور بارد رطب ہے لطیف بانور شعاع کہ جلانیوالا ہے جمیع کثافتوں کا اسیطرح جسقدر مرکز ہوگا طرف فوق کے زیادتی ہوگی لطافت میں اور جسقدر کہ منخفض ہوگا زیادتی ہوگی کثافت میں پس واضح ہو کہ مظہر ملائکہ علویہ سماویہ نورانیہ روحانیہ بانیہ آلہی یعنی جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و روقائیل و صرفائیل و صعیکفہائیل حروف ناری یعنی ا ہ ط م ف ش ذ سے ہے پس واسطے جبرئیل کے حرف اول ا کا ہے اور واسطے میکائیل کے حرف اول ھ کا اور واسطے اسرفیل کے حرف اول ط کا اور واسطے عزرائیل کے حرف اول م کا اور واسطے روقائیل کے حرف اول ف کا اور واسطے صرفائیل کے حرف اول ش کا اور واسطے صعیکفہائیل کے حرف اول ذ کا ہے اور مظہر ملائکہ سفلیہ ارضیہ جنیہ شیطانیہ رجیمیہ بھی یہی سات حرف ناری ہیں اور وہ یہ ہیں الذہب برقان الاحمر ذوبعہ دہنش الابیض میمون پس واسطے الذہب حرف آخر ا کا ہے اور واسطے برقان کے

[illegible]

حرف آخر ھ کا ہے اور واسطے الاحمر کے حرف آخر ط کا ہے اور واسطے ذوبعہ کے حرف آخر م کا ہے اور واسطے دہنش کے حرف آخر ف کا ہے اور واسطے الابیض کے حرف آخر ش کا ہے اور واسطے میمون کے حرف آخر ذ کا ہے کہ یہ اقسام ملائکہ جنیہ کے ہیں واما مظہر حیوانات طائر پس واسطے کرکس یعنے گدھ کے حرف ج کا ہے جز کس فقط سے اور واسطے عقاب کے حرف ع اور واسطے باز کے حرف ک اور واسطے باشق یعنے جانور باشاہ کے حرف س ہے اور واسطے باقی طیور کے باقی حروف اسی طبیعت کے ہیں وہ باقی حروف یہ ہیں ق ث ظ پس جس طیر کے حروف کو کہ چاہے تو جمع کر اور حروف کعب کو اوسکے استخراج و استنطاق کر جسطرح کہ بیان ہوگا اور حرف کو حرف سے امتزاج کر اور وزن کے تاکہ عمل درست ہو اور یہی طریقہ کل اسما کا ہے واما مظہر حیوانات آبی حروف آبی د ل ع ر خ غ سے ہے پس واسطے مچھلی کے حرف د ہے اور واسطے نہنگ یعنی مگرمچھ کے حرف ح ہے اسیطرح واسطے باقی حیوانات آبی کے باقی حروف اس طبیعت کے ہیں وہ یہ ہیں ل ع ر خ غ واما مظہر حیوانات خاکی کا حروف خاکی ب و ی ن ص ت ض سے اور واسطے دد یعنے جانور درندہ کے حرف ب ہے اور واسطے پلنگ یعنے چیتے کے حرف و ہے اور واسطے بھیڑیے کے حرف ی اور واسطے سانپ کے حرف ن ہے اور واسطے باقی حیوانات کے باقی حروف اس طبیعت کے ہیں وہ یہ ہیں ص ت ض اور مظہر جمادات بھی انھیں حروف خاکی سے ہیں جیسا کہ مظہر یاقوت کا آخر حرف ب سے ہے وکذالک الی آخرہ واما مظہر حیوان ناطق یعنے انسان نفس جمیع حروف میں ہے یعنے حروف بست و ہشتگانہ ابجدی اسی سبب سے صورت انسان کی اکمل و اجمل صورت دیگر حیوانات سے

https://www.roohanialoom.com

ہوئی اور اسی جہت سے انسان اعلیٰ و اظہر و اقوی و اقدر و احیل و افکر و اعقل و احکم ہے
اور سلطان عالمہاے علویہ و سفلیہ ہوا اور یہ جمیع معانی مذکورہ کل مخلوقات مین
ناقص ہین لیکن انسان مین تمام و کمال ہین بسبب ہونے کل حروف تہجی کے انسان
مین پس واضح ہو کہ تقسیم ان حرفون کی بروضع موازین حروف کے ہے کیونکہ واسطے
حروف آتشی کے ایک میزان ہے کہ پہچانی ہے اوس سے کہ قوت ہر حرف کی لفظی
کسقدر ہے تا مطابق ہو ساتھ مافوق اپنے یا ساتھ ماتحت اپنے کے اسیطرح مخا
وزن ان ساتون حروف آتشی کے ہے پس میزان ہر ایک حرف کی ان حروف
سبعہ مین سے یہ ہے اول مرتبہ دوم درجہ سوم دقیقہ چہارم ثانیہ پنجم
ثالثہ ششم رابعہ ہفتم خامسہ پس واسطے ہر چہار حرف کے ان حروف
مین سے ایک قوت طبیعیہ ہے کہ شناخت اوسکی جدول سے ہوگی اور میزان
نار کی حرف چہارم کلمہ اہطمفشذ کا ہے یعنی م اور میزان ہوا کی حرف چہارم کلمہ جزکس
قشظ کا ہے یعنی س اور میزان آب کی حرف چہارم کلمہ دحلعرخغ کا ہے یعنے
ع اور میزان خاک کی حرف چہارم کلمہ بوین صتضی ہے صورت انکی یہ ہے

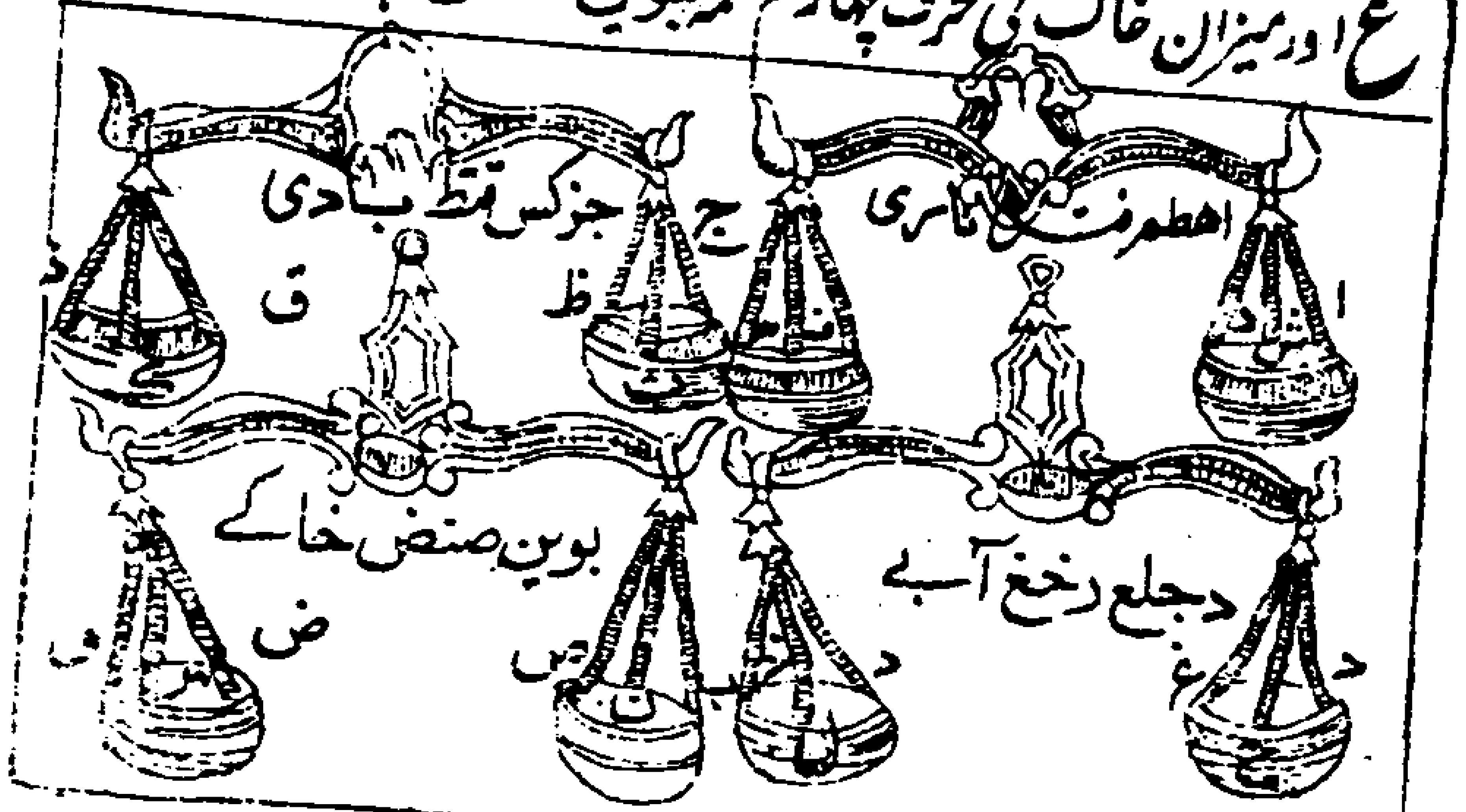

م اہطم فشذ ا ذ ن ط ش ھ دحلع عخغ د غ ر ح خ ل	س جزکس قشظ ج ظ ق ز ف ک بوینصتضن ب ض ص و ت ی	پس واسطے ہر چوتھے حرف کے ان جملون مین سے قوت طبیعیہ ہے جیسا کہ معلوم ہوا اب طریقہ استخراج حروف کعب کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ استنطاق کرنا اور تمازج ایک حرف کا ساتھ دوسرے حرف کے ازروے وزن کے ہے۔

قاعدہ اوسکا جدول سے دریافت ہوتا ہے اور یہ وہ جدول ہے کہ پہچانا جاتا ہے اس سے کہ ہر حرف کے لیے عالم مین قوۃ فعلیہ کسقدر ہے اور جدول یہ ہے

	الات	ناریہ	ترابیہ	ہوائیہ	مائیہ	کعب	استنطاق	کواکب	
[illegible]	مراتب	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل	[illegible]
[illegible]	مدارج	ھ	و	ز	ح	۲۶	وی	مشتری	۵۵
[illegible]	دقائق	ط	ی	ی	ل	۶۹	طس	مریخ	[illegible]
[illegible]	ثوانی	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس	[illegible]
[illegible]	ثوالث	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ	[illegible]
[illegible]	روابع	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضع	عطارد	[illegible]
[illegible]	خوامس	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغغ	قمر	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

اور بسط ثانی مین وضع کیے جاتے ہین حرف اسطور سے اب ت ث ج

ب ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن
وہ لامی پس اعمال سب اسی وضع پر ہین اُس کی دو قسمین ہین ایک حرفی
دوسرے عددی پس عددی کو علم اوفاق کہتے ہین اور حرفی کی پھر دو قسمین
ہین ایک بسطا اور ایک کسر مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً ہم چاہتے ہین کہ درمیان
غنم و ذئب یعنے بھیڑیے اور بکری کے عطوفت و محبت پیدا ہو پس بھیڑیے
کو طالب اور بکری کو مطلوب قرار دیا اور اعداد حروف ذئب و غنم بسط کیے
پس اوسکو صدر و موخر کیا تا آنکہ حروف مبسوطہ سطر اول کی صدر و موخر
کرتے کرتے بعینہ پھر سطر اول حاصل ہوئی وعلیٰ ہذا القیاس اگر درمیان ذئب
و غنم کے عداوت کرنا مقصود ہو تو حروف اسم غنم و عداوت و ذئب کو بسط کرکے صدر
و موخر کرنا چاہیے تا آنکہ زمام حاصل ہو جیسا کہ واضح ہوگا علیٰ ہذا القیاس اگر دفع کرنا
حیوانات موذیہ کا مقصود ہو مثل سانپ اور بچھو اور بھیڑیا اور کل جانوران درندہ
کے پس چاہیے کہ اسم اوس حیوان کا اور اسم موضع اور اسم منع و زجر کو بسط حرفی
کرین اور صدر و موخر کرکے زمام حاصل کرین پس اگر حروف بسط طاق ہون
تو زوایاے سطور بسط سے چار حرف اخذ کرین اور وسط سے ایک حرف و
اگر حروف بسط جفت ہون تو زاویہاے سطور سے چار حرف اور وسط سے
دو حرف اخذ کرین پس اگر محبت و موافقت بین الاثنین مقصود ہو تو طبایع حروف
ماخوذہ کو جمع کرکے عمل بطبع موافق کیا جاوے اگر مخالفت و دشمنی مقصود ہو تو
عمل بطبع مخالفت کیا جاوے مثلاً چاہتے ہین ہم کہ درمیان ذئب و غنم کے
محبت پیدا ہو پس ایک جدول بنانا چاہیے بعد حروف ذئب و محبت و غنم کے

اور اوسکی تکسیر کرنا چاہیے تا کہ زمام حاصل ہو پس چار حرف چار زاویون سے
اور دو حرف وسط سے اخذ کرکے چار حرف زاویہ کے یہ ہین ذ ذ م م دو حرف وسط
کے یہ ہین ح ب اور جدول کو موافق کرکے لکھنا چاہیے اور صورت وفق یہ ہے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ث	م	ب	ح
ح	م	ب	ذ	م	ن	ث	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

حروف مستخرجہ زوایا اور وسط کے چھ ہین ذ ذ م م ح ب پس طبع اغلب مجملاً
ذ ذ خوامس الحرارۃ م م ثوانی الحرارۃ حرف ح درجہ برودۃ از رطوبۃ و حرف
ب مرتبہ یبوست ہے اس سے ظاہر ہوا کہ طبیعت اس عمل کی حار یابس ہے اور
لعدد حروف مستخرجہ کا ۱۴۹۰ ہے اور استنطاق اوسکا غبق ہے پس ملک موکل
اس عمل کا غمصائیل ہوا اور بخور اوسکا عود و فلفل ہے پس تصریف عمل ہذا یہ ہے
کہ جب حمل و مریخ طالع ہوا اوسوقت ایک لوح مسی سرخ پر ترتیب مقدمہ کو نقش کرین
و پشت پر اوس لوح کے صورت ذئب و غنم یعنے بھیڑیے اور بکری کے نقش کرین

[illegible]

[illegible]

https://www.roohanialoom.com

اسطرح سے کہ دونون آپسمین گلے ملتے ہون اور بھیڑیا دہان بند کیا ہوا ہوا اور بھیڑیے کے سر پر اسم ملک غتصائیل لکھا ہوا اور بکری کے سر پر عدد مذکور ۱۴۹۰ لکھا ہوا اور تصویرین دونون کی ایک دائرۂ محیطہ کے اندر ہون اور اطراف وجوانب مین اوس دائرہ کے حروف مستخرجہ تحریر کیے جاوین پھر اوس لوح کو اوس مقام پر زیر زمین دفن کرین کہ جہان بکریان چرتی ہون پس دیکھیگا تو بھیڑیا اور بکری اوس مقام مین جمع ہوکر آپسمین الفت ومحبت کرینگی کہ لوگ تعجب کرین اسقدر محبت کا اثر کامل اس عمل مین ہے اور یہی طریقہ ہے کل اعمال مین اور یہی علم شرح علم غا فیہ ہے اور شرح علم سفر آدم کہ جو حضرت آدم کو تعلیم ہوا تھا اور یہ ایک قسم ہے چوبیس قسمون علم الواح سے اور یہی اصل ہے جمیع اعمال کی کیونکہ اسمین علم کل عوالم ہے اور صورت دائرہ وتصویر ذیب وغنم یہ ہے

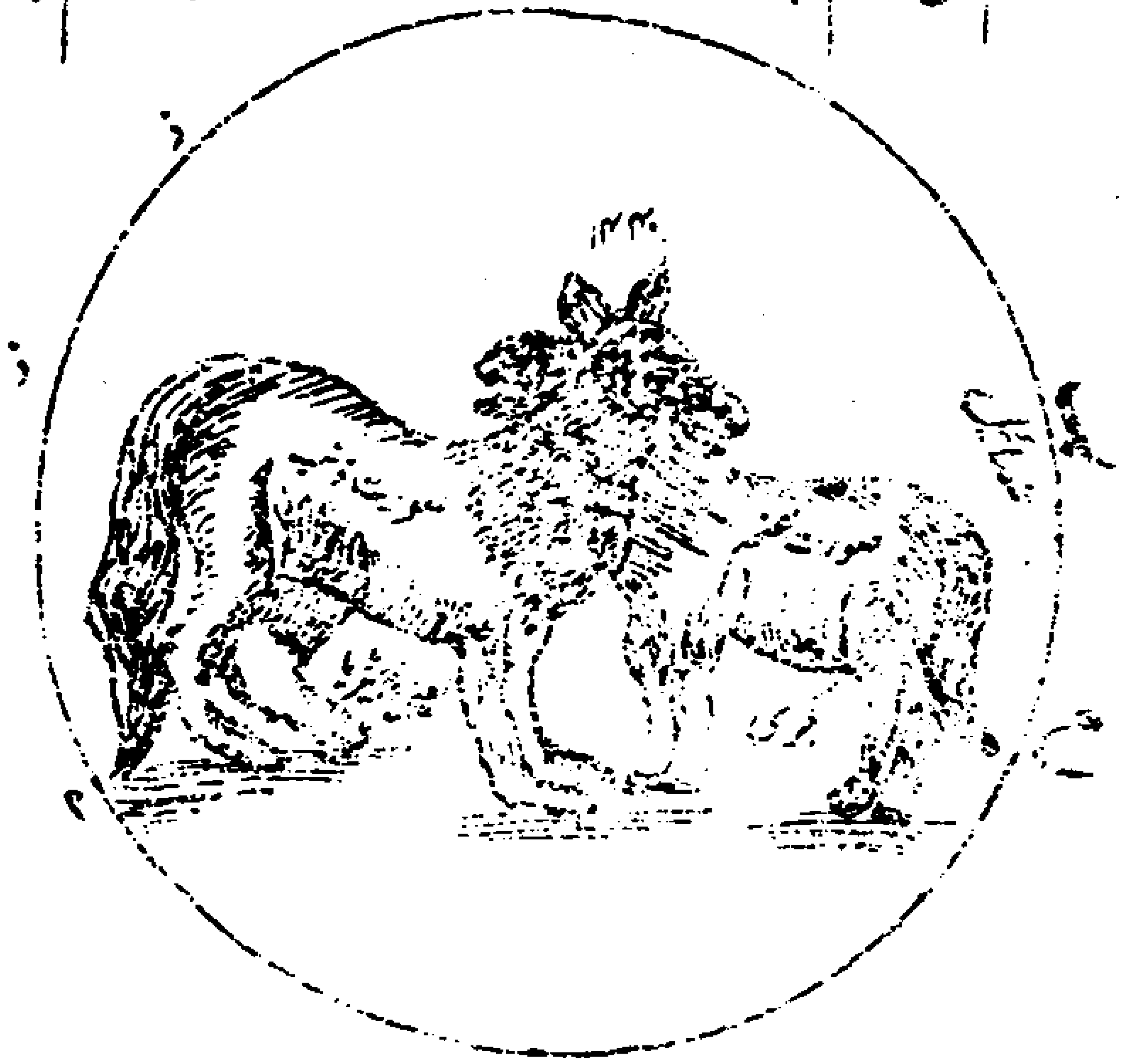

فائدہ واضح ہو کہ اس عمل مین اختلاف نسخ بہت ہے لیکن جو کہ قریب قیاس ولائق اعتماد ہے وہ یہ ہے کہ جدول ذئب وغنم مین دیکھین سطر زمام کو چھوڑ کر چار زاویے کے چار حرف اوٹھاوین دو حرف زاویہ بالا کے ذ م دو حرف زاویہ پائینکے ی ذ اور چار حرف قلب تکسیر سے اوٹھاوین م ن ی ب پس ان حرفونکو رجہ بدرجہ تا بثانیہ مزاج دیوین اس طرح سے چونکہ نار وہوا مین مصادقت ہے پس الف کو

ذ	م	ی	ذ	م	ن	ی	ب
ظ	س	ل	ظ	س	ع	ل	و

مزاج جیم کا دیوین اور جیم مزاج الف کا و چونکہ آب وخاک مین مصادقت ہے پس دال کو مزاج یا کا دیوین اور یا کو مزاج دال کا جیساکہ جیب وراست مین جدول وزن حروف کے تمازج حروف کا مرقوم ہے اسیطرح ان حروف زوایاے اربعہ وقلب تکسیر کو ساتھ موزنی کے مزاج دیوین تو یہ ہوگا خلزمس بل ظمس نغ پس یہ طلسم محبت ہوا اب اعداد حروف کو لکھین ذ م ی ذ م ن ی ب جمع الاعداد ۱۵۲ پس ان اعداد سے حروف استنطاق کرین بنقیغ ہوا پھر کلمۂ ائیل کا ملحق کرین بنقیغائیل ہوا کہ یہ اسم موکل کا اس عمل کے ہے بعدہ دو تصویرین طالب ومطلوب کے دائرہ کے اندر بنا دین اور سر مطلوب پر اعداد کل کے لکھین اور سر طالب پر نام موکل کا لکھین اور حروف طلسم کو گرداگرد اوس دائرہ کے لکھین پس دیکھین اگر حرف تکسیر مین عنصر نار غالب ہو تو سفال آب نارسیدہ پر اوس دائرہ کو لکھکر آگ مین دفن کرین یا فتیلہ کرکے چراغ مین جلادین واگر عنصر ہوا غالب ہو تو کاغذ مہرہ دار پر لکھکر ہوا مین لٹکا دین یا بازو پر باندھین واگر عنصر آب غالب ہو تو دھوکر محبوب کو پلا دین واگر عنصر خاک غالب ہو تو جہان مطلوب رہتا ہو وہان دفن کرین

https://www.roohanialoom.com

اور بوقت استخراج نام طالب ومطلوب وتحریر تصویرات کے بخورات معطر جلاوین تا مراد ومقصود ضرور ضرور بہت جلد حاصل ہو اور دائرہ مذکورہ یہ ہے

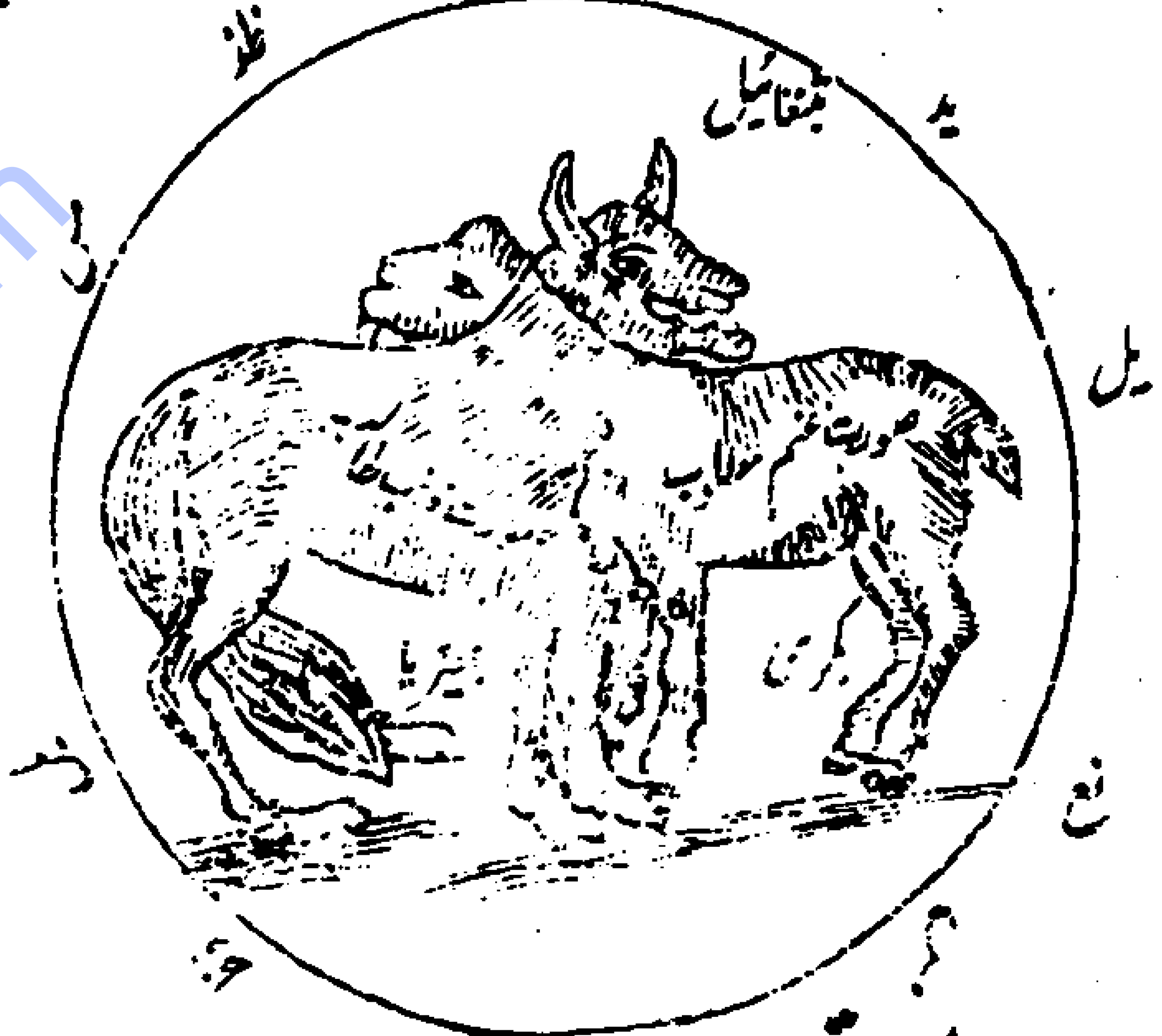

بیان تصریفات حروف

واضح ہو کہ انسان مرکب ہے اٹھائیس حرفوں سے جیسا کہ ذکر ہو چکا کہ سات حرف آتشی انسان کے سر میں اور سات حرف بادی او واج سے سر قلب تک ہین اور سات حرف آبی سر قلب سے تا بمقعد ہین اور سات حرف خاکی مقعد سے تا بقدم ہین پس صورت انسان یہ ہے

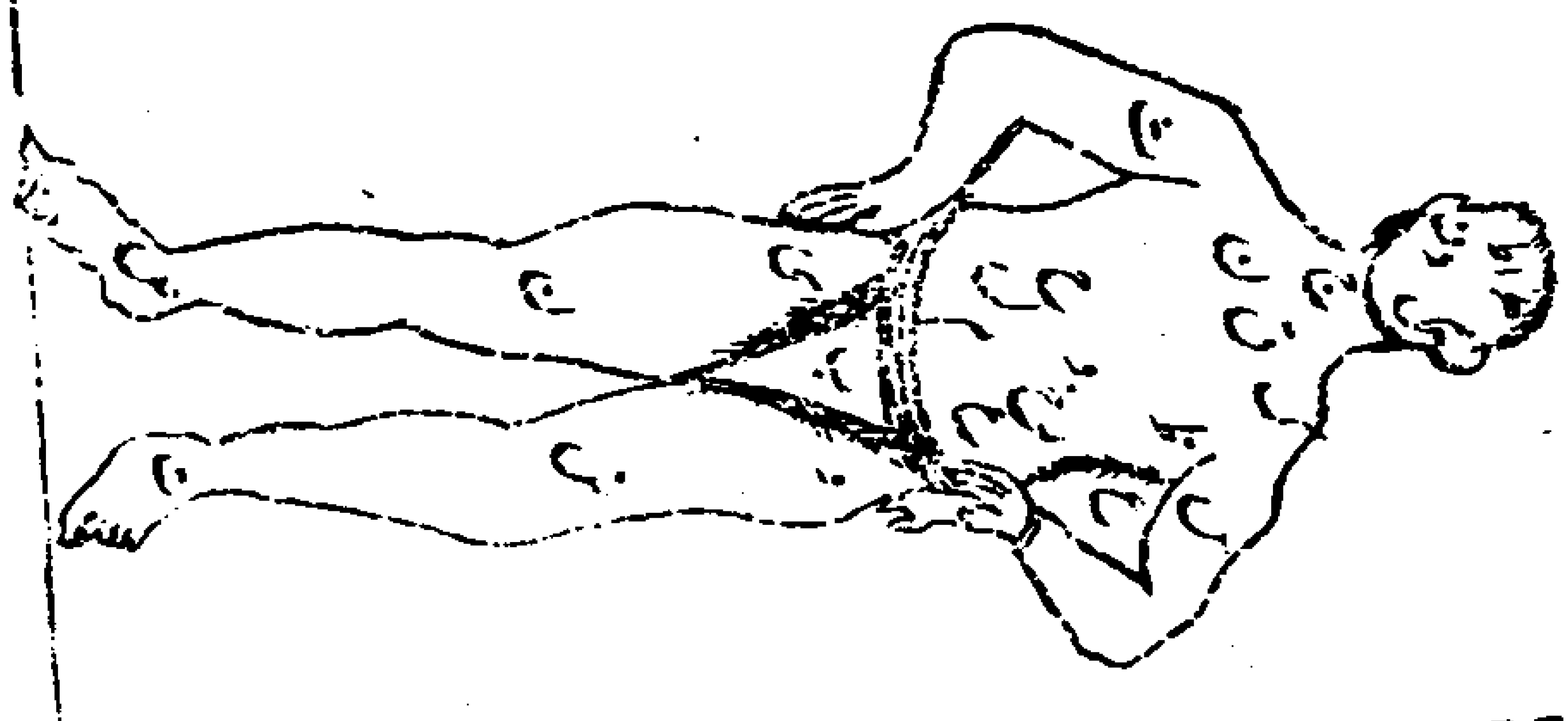

پس حرف ناریہ سر مین ہین اور حروف ہوائیہ صدر مین اور حروف مائیہ بطن مین اور حروف ترابیہ اسفل بدن مین اور ہر حرف کے لیے ایک ایک مقام خاص ہے بدن انسان مین اور ہا ز و سران کل حروف کا پانچ حرفون مین ہے **ا ج د ب غ** یعنے اسم فقط مین سے الف اور جز کس فقظ مین سے جیم اور حلعرخغ مین سے دال اور بوین سعفص مین سے بے اور آخر دحلعرخغ و آخر دائرہ ابجد مین سے غین **تصریف حروف اول** یعنے الف کہ اول حروف راس مین سے ہے یہ ہے کہ اس حرف مین قوت فعلیہ ہے احراق وحرکۃ وعقل وذکا واطلاع بر مغیبات حتی بر ملائکہ وجمادات ونباتات ومعدنیات وحیوانات ناطق وغیر ناطق مین اور وہ یہ حرف ہے کہ اسرار حضرت آدم کے اسی حرف مین تھے اور اسی کی وجہ سے وہ نباتات ومعدنیات وحیوانات سے تکلم فرماتے تھے اور اسی کے سبب سے آدم کو رفعت حاصل ہوئی اور تسخیر موجودات کیا اور یہ حرف اسم باری تعالی کا ہے اسی سبب سے کل حروف پر مقدم ہوا اور یہ ایک حرف تمام گیارہ حرفون اسم اعظم مین سے اور قوت وفعل اس حرف کا دماغ مین ہے پس اگر مطلوب ہو کہ سیکا از دیاد عقل و ذکا و قوت فہم وفطنت وفراست وریاست وکثرت حفظ ہو جاوے چاہیے کہ جام زجاج مین زعفران سے گیارہ الف لکھے اور آب باران سے دھووے اور ساتھ عسل صعتر کے ملا کر مثل معجون کے بناوے اور ہر روز ناشتہ سے تناول کیا کرے کہ عقل و ذکا و فہم وفراست حاصل ہوگی یہ ایک طریقہ ہر کرنا کہ جاتا ہے علم خواص الاحرف اور ایک قسم ہے چو بیس قسمون سے علم الواح کی اور اگر سبب اسکا مقصود ہو یعنی بلادۃ وحماقۃ وقلت عقل مطلوب ہو تو چاہیے کہ گیارہ حرف

امر برخلاف تصریف عمل حرف الف کے لکھے اور ہر روز پانی وے تو سفاہت وحماقت پیدا کرے گا **تصریف حرف دوم یعنے حرف جیم** یہ حرف حرفِ دہان ہے اور قوت اسکی فعل کرتی ہے فصاحت مین اور جرأت تیزی نطق وبیان مین وتیز بیانی زبان مین وہیبت ووقار وافراد انسان مین اور یہ حرف آیہ حضرت ابراہیمؑ وحضرت موسیٰؑ ہے پس جو شخص کہ فصاحت بیان وطلاقت لسان چاہے چاہیے کہ نو ج لکھے اوپر لوح ذہب کے اوس سیاہی سے کہ درخت بید کے کوئلے سے بنی ہوئی ہو اور ہر مہینے کی نوین شب کو اوسے چاٹا کرے تو فصاحت بلیغہ اوسکے بیان سے ظہور مین آئے گی **تصریف حرف سوم یعنے حرف د** یہ حرف قلب انسان کا ہے اور قوت اوسکی فعل کرتی ہے ساتھ ذکا ونور وتشعع وقوت حس وفطانت وقوت قلب وجرأت وعلم واطلاع بر مغیبات وہدیٰ وضیاو سعادت کے پس جو شخص کہ قوت ونور قلب چاہے چاہیے کہ طولہ دال اوپر لوح نقرئی کے لکھے جو وقت کہ قمر زاید النور ومشتری سے متصل ہو ہر مہینے مین لکھا کرے پھر اوس لوح کو گلاب مین ڈبوکے وہ گلاب پی لیا کرے اور لوح کو اپنے گلے مین ہمیشہ معلق رکھا کرے پس بدرستیکہ حامل اوس لوح کا صاحب ہیبت ووقار وعزت وافتخار وصاحب شرف ونور ہوگا اور اوسکو اطلاع اوپر سکان غیب کے حاصل ہوگی اور غیبیات اوسکے طالب ہونگے اور اوسکو غیبیات سے خط عظیم ہوگا اور قریب ہے کہ نظر خلائق سے وہ شخص مخفی ہو جایا کرے اور حیوانات آبی وطیور سماوی نزدیک اوسکے جمع ہوا کرین جبتک وہ لوح اوسکے پاس رہے اور اگر برخلاف وبرعکس اسکا مطلوب ہو تو چاہیے کہ برخلاف اسکے عمل کرے کہ ضد العمل بضدہ

تصریف حرف چہارم سے حرف ب یہ حرف مقعد کا ہے اور قوت اسکی فعل کرتا ہے ساتھ ثبات وسکون کی حرکت سے اور حرکت وسکون سے اور اقبال وادبار وغم وتعطیل وابرائے زمانہ وزمن یعنی جو کوفت کہ حیوانات کو پہنچتی ہے اوس سے بری کرنا تصریف عمل اسکا اس طرح پر ہے کہ سفال خام آب نارسیدہ پر چودہ حرف ب کے لکھے اور اوسکو پانی مین ڈالے جو وقت کہ برج ثور طالع ہو اور رب الطالع زہرہ ساتھ قمر کے ہو اور مصدر نور اوسکا مسعود ہو اور وہ پانی اُس زراعت پر چھڑکے کہ جسکا اقبال مقصود ہو مثل اقبال محصول ومزروعات وتخم ونباتات کے تو یہ سب حرف ب سے حاصل ہوگا واگر اٹھارہ حرف ب لوح حدید پر لکھین اور پشت پر اوس لوح کے ایک دائرہ بناوین اور اوس دائرہ مین صورت جس حیوان موذی کی چاہے نقش کرے اور اوس لوح کو رانگے کے ظرف مین رکھے پھر اوس ظرف کے منہ کو رانگے ہی سے بند کرکے اوسپر مہر کرے جو وقت کہ برج ثابت طالع ہو پس دفن کرے اوسکو جس مقام مین کہ چاہے طلوع برج ثابت مین اور بروقت دفن کے اوس بلد کی طرف بنگاہ بلند دیکھتا رہے کہ جس بلد سے دور ہونا اور دفع ہو جانا اور باز رہنا اوس حیوان موذی کا مقصود ہو مثل شیر وپلنگ وگرگ وکلب وسبع وضبع وملخ وموش وپشہ کے پس یہ مقصود بھی حرف ب سے حاصل ہوگا اسیطرح جس زراعت کا اقبال یا ادبار مقصود ہو مثل مزروعات وبقول واشجار مثمرہ ونباتات کے کہ اقبال وادبار اسکا بھی حرف با سے حاصل ہوگا **تصریف حرف پنجم یعنی حرف غ** یہ حرف ذکر انسان کا ہے اس حرف مین ایک راز عجیب وغریب ہے کہ عضو تناسل مین فعل عجیب پیدا کرتا ہے مثل حرکت وسکون کے جماع مین وزیادتی وکمی شہوت وموافقت

https://www.roohanialoom.com

درمیان زن و مرد کے اور فعل اس حرف کا ذکر و فرج مین فعل عجیب و عظیم ہے وہ یہ ہے
کہ ایک بلور پر صورت ایک شخص کی بنا وین کہ عضو تناسل اوسکا قایم و استادہ ہوا اور
وہ شخص اپنے ذکر کی طرف دیکھ رہا ہو یہ صورت اوسوقت بنا وین کہ جب برج عقرب
طالع ہوا ور رب الطالع یعنی مریخ عقرب مین ہو متصل ساتھ قمر کے باتصال تربیع
پس سر پر اوس تصویر کے چار حرف غ لکھین اور جانب راست اوسکے چار غ اور جانب
چپ اوسکے چار غ اور زیر قدم اوسکے چار غ اور پشت پر بلور کے اسم ذکر و اسم
شخص و اسم شہوت لکھین اور ان سبکا استنطاق کرین جسطریق سے ذکر ہوا اور
ملک موکل اسکا استخراج کرین بطریق سابق کے اور تخم خیار بخور کرین پس جب چاہے
توکر جماع کرے تو اوسکو زیر زبان اپنے رکھا اور آب دہن کو نگل لے اور تجھین سقدر قوت
وطاقت جماع کی پیدا ہو جائیگی کہ اگر ممکن ہو تجھے تو چالیس دختران باکرہ کا ازالہ بکارت
کرسکتا ہے **ایضاً** اگر مقصود ہو کہ عضو تناسل بالکل باطل و معطل ہجیس ہو جاوے
پس چاہیے کہ صورت مذکورہ انسان کو کسی استخوان پر یا شیشے پر یا کسی اور لوح پر
نقش کرین اسطرح سے کہ ذکر اوسکا قطع کرکے پشت سر کی طرف اوسکے پھینک دیا گیا ہو
اور جانب راست اوس تصویر کے آٹھ غ اور جانب چپ آٹھ غ لکھین جسوقت کہ
طالع برج ثور ہوا ور رب الثور یعنی زہرہ سرطان مین ہو پس جو شخص کہ اس لوح کو
اپنی کمر مین باندھے حرکت عضو تناسل اوسکی بالکلیہ باطل ہو جائیگی جبتک کہ یہ لوح

جو جانب راست اٹھارہ اور جانب چپ اٹھارہ حرف غ لکھین ... تو برج خاکی بارد بارد ... موت اور ...

اوسکے پاس رہیگی یہانتک تصنیف عمل ان پانچ حرفون کی تھی لیکن اور باقی حروف
جو ہین وہ باقی اعضا مین افعال عجیب و غریب پیدا کرتے ہین اور اسرار اونکے عجیب تر
اور خواص اونکے غریب تر ہین مثل منقلب کردینے صورت حیوانیہ کو صورت انسانیہ
کی طرف اور بدلنے صورت انسانیہ کو طرف صورت حیوانیہ کے جس صورت پر کہ
چاہین اور یہ علم دقیق ہے اور سر غریب کہ اکثر علما اسکا ادراک نہین کرسکتے ہین
پس جس صورت کا انتقال کرنا طرف دوسری صورت کے منظور ہوا اور اوسکا عمل
کرنا چاہین پس گیارہ امرونکی رعایت کرنا اوسمین ضرور ہے پہلے اسم اوسکا لکھین
دوسرے اسم اوس کوکب کا کہ جو مستولی علی الساعت ہو تیسرے اسم اوس کوکب کا
کہ جو مستولی علی الیوم ہو چوتھے اسم اوس برج کا جو وقت عمل طالع ہو پانچوین اسم
رب الطالع کا چھٹے اسم موضع قمر کا ساتوین اسم مستولی علی البرج کا آٹھوین اسم
اوس منزل کا کہ جسمین قمر ہو نوین اسم اوس ملک کا کہ موکل ہو رب الطالع پر دسوین
اسم اوس جن کا کہ جو موکل ہو رب الطالع پر گیارھوین اسم اللہ کا پس یہ گیارہ اسم
ہوئے موافق یازدہ اسمائے اعظم الٰہی کے واگر اعداد حروف اسما کے نکالے
جائین تو مناسب تر ہے اور یہی اسرار عمل مین سے ہے اور طریقہ عمل کا یہ ہے کہ حروف
کعب کل اسما کے جمع کرکے ترکیب دیے جائین بعض ساتھ بعض کے بمقتضائے تالیف
طبیعیہ کے اگر عمل واسطے موافقت و ایتلاف کے ہو واگر واسطے مخالفت کے ہو تو
ترکیب دیے جائین برخلاف مقتضائے تالیف طبیعیہ کے کہ یہ اصل عظیم ہے اس علم مین
اور ایتلاف طبیعی اوسکو کہینگے کہ جو حروف کعاب سے مستخرج ہوں انکو جمع کرکے
عدد سب کے نکالے جائین اور اون اعداد کا استنطاق حروف کیا جائے اور ترکیب

دیے جاوین بطریق تقدم وتاخر طبعی کے اگر عمل واسطے موافقت کے ہوا ور
برخلاف کیا جاوے مخالفتہ طبعیہ کرکے اگر عمل واسطے مخالفت کے ہوا ور حکم اغلب
پر ہے یعنے جس عنصر کے حروف زیادہ ہون اوسی عنصر کے حروف کا عمل کیا جائیگا
مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً زیادتی عقل وفہم چاہتے ہین ہم واسطے ایک شخص
بلید نافہم کند ذہن کے لیے پس وہ مثال اس حکایت مین بیان ہوگی۔

حکایت

ایک شخص کا نام سند تھا یہ ایک شاہزادہ نہایت احمق ونافہم تھا عقل سے بالکل
دور حد سے زیادہ بے شعور نہ یہ جانے کہ مین کیا کہتا ہون نہ یہ سمجھے کہ دوسرا کیا کہتا
ہے اور عمر اوسکی چوبیس برس گذر چکی تھی جوانی کا عالم تھا اس شخص کا باپ ایک
شخص عالم فاضل کامل درجمیع علوم واقف از اسرار النجوم تھا کہ شہنشاہ صمدی
ذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ وحکومت ماہرہ عنایت
فرمائی تھی کہ وہ شخص بادشاہ عالی وقار وصاحب حکومت واقتدار ایسا تھا کہ اوسنے
اپنے افسران لشکر پر چالیس بادشاہ قرار دیے تھے اور اوسکے تابع پانچ ملک تھے
ایک ملک حیوانات بحری دوسرے ملک ہوا یعنے جانوران ہوائی تیسرے ملک
حیوانات وحشی چوتھے ملک حیوانات بری پانچوین ملک حیوانات زیر زمین پس
جب یہ عنایت بعنایت خدا کی اوس بادشاہ پر تھی تو اوس بادشاہ نے اپنے اس
چشم وخدم واس حکومت وقدرت کی طرف نظر کرکے دعوی ربوبیۃ کا کیا اور اہل عالم
اوسکی عبادت کرنے لگے اور لوگ از قبیل اظہار قدرت اوسکی سے جو امر مشکل اوس سے
کرنے کو کہتے تھے تو وہ بہت سے امور خرق عادت کے کرکے دکھا دیتا تھا اور اوسا

مر کے کرنے مین بادشاہ کو کوئی تکلیف وتکلف نہوتا تھا اس حد تک خداوند عالم
نے اس شخص عالم وفاضل کو سلطنت وحکومت دی تھی اور بیٹا اس بادشاہ کا یعنے
سند ایسا نادان وسفیہ تھا کہ گویا احمق مجسم تھا اور سوا اسکے اور کوئی لڑکا دوسرا اوسکا
نہ تھا کہ جو وارث ملک ہوتا تو وہ بادشاہ اکثر اس فکر مین رہا کرتا تھا اور اپنے دل مین
افسوس کرتا تھا کہ وراثت مملکت کی لیاقت اس لڑکے مین نہین ہے کہ بعد میرے
جانشین میرا ہو پس ایک روز ارکان دولت وحاشیہ بوسان بساط عظمت نے زمین
ادب چوم کر عرض کیا کہ اے مالک ہمارے ہمارا کوئی بادشاہ سوائے تیرے نہین ہے اور
تو ہی ہمارا مالک ومختار ہے لیکن ہم اسوقت تیری ربوبیۃ کا امتحان کرنیکو آئے ہین پس
اگر تو رب سچا ہے تو ہمارے واسطے اپنے لڑکے سند کو عاقل وزیرک ودانا کر دے
پادشاہ نے اونکے سوال کو منظور کیا اور یہ علم حروف بھی بادشاہ کو حاصل تھا اوسنے
اس امر کے لیے ایک عمل کرنے کا ارادہ کیا اور اپنے لڑکے سند کو طالب قرار دیا اور عقل کو
مطلوب پس سند کو بسط کیا اور بسط اسم رقمی اوسکا یہ ہوا **س ن د** یہ پانچ حرف ہین اسکا
بھی ایک عمل ہے اور مرکب حرفی اوسکا یہ ہوا **الف لام سین نون دال** یہ پندرہ
حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہے اور مرکب عددی اسکا یہ ہے **احد ثلثین ستین**
خمسین اربعہ یہ بائیسین حرف ہین اور ماتحت ہر حرف اسکے کے اسقدر حروف
ہین کہ شمار اوسکا سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا کعب اسکا ۴۸۴ استنطاق اسکا
وقت ہے پس موکل اسکا **دفتائیل** ہے اسیطرح عقل کو بسط مرکب کیا بسط اسم رقمی
اوسکا یہ ہوا **ا ل ع ق ل** یہ پانچ حرف ہین اور مرکب حرفی اسکا یہ ہوا **الف لام**
عین قاف لام یہ پندرہ حرف ہین اور مرکب عددی اسکا یہ ہے **احد ثلثین**

سبعین ماتہ ثلثین یہ بائیس حرف ہین مبلغ ضرب کعب اسکا ۱۰۴۸ ع ا ہین استنطاق
کعب مرکب عددی دقت ہی پس ملک موکل اسکا بھی **دفتائیل** ہے اور صاحب
اول ساعت روز یکشنبہ کا شمس ہی استنطاق کعب مرکب عددی اسکا بلخ ہی اور ملک
موکل اوسکا **بلخائیل** ہی اور صاحب طالع وقت عمل کا برج حمل ہی اور استنطاق کعب
مرکب عددی بلخ اور ملک موکل اوسکا **بلخائیل** ہی اور جس برج مین کہ قمر تھا استنطاق
کعب مرکب عددی اوسکا بلخ ہی ملک موکل اوسکا **بلخزائیل** ہی اور رب محل قمر حمل کا مریخ
استنطاق کعب عددی مریخ کا اسط ہی ملک موکل اوسکا **اسطائیل** ہی اور جس منزل مین
قمر تھا وہ منزل اول شرطین تھا استنطاق کعب مرکب عددی شرطین کا **وتقع** ملک موکل
اوسکا **وتقعائیل** اور استنطاق کعب مرکب عددی رب الطالع کا **وکغ** ہی ملک موکل اوسکا
وکغائیل اور جو جن کہ موکل ہے رب الطالع کا استنطاق کعب مرکب عددی اسکا **دبض**
ہے ملک موکل اوسکا **دبضائیل** ہی اور کعب مرکب عددی میزان لفظ اللہ کا **ظفر** ہے
ملک موکل اوسکا **ظفرائیل** ہی پس جمیع حروف استنطاقات کے جمع کے لیے پہلا وفت
دوسرا دفت تیسرا ھلتج چوتھا ھلخ پانچوان ھلکم چھٹا اسط ساتوان وتقع آٹھوان وکغ نوان بض
دسوان ظفر ا استنطاق کعب مرکب اسمی اسکا حسحغغغغغ ملک موکل اس کا
حسحغغغغغائیل پس یہ آٹھ حرف ہین ح س ح غ غ غ غ غ پس
وزن حرف ح کا حرف آبی مین درجہ ہے اور وزن حرف س کا حروف بادی مین
ثانیہ ہے اور وزن حرف ح کا حرف آبی مین درجہ ہی اور وزن ہر حرف غین کا حروف
آبی مین خامسہ ہے اور وزن حرف و کا حروف خاکی مین درجہ ہی اور وزن حرف س کا
حروف بادی مین ثانیہ ہی ممازج اوسکا حرف م ہی کہ وزن اوسکا حروف ناری مین ثانیہ ہے

اور وزن حرف خ کا حروف مائیہ مین رابعہ ہے ممازج اوسکا حروف ت ہے وزن اوسکا
حروف خاکی مین رابعہ ہے اور وزن حرف غ کا حروف مائیہ مین خامسہ ہے ممازج اوسکا حرف
ظ ہے کہ وزن اوسکا حروف آتشی مین خامسہ ہے پس ترکیب دیے جاتے ہین یہ حروف
بعض ساتھ بعض کے بطریق ترتیب طبیعی کے یعنے جو ترتیب حروف کی دائرۂ
آتشی مین تقدم و تاخر مین ہے اوسی ترتیب سے ترتیب دیے جاوین اس طرح سے
حسخغظطغظ غ ظ واگر عمل حماقت و سفاہت کے لیے ہو تو برخلاف
ترتیب طبیعی کے ترکیب دیے جاوین پس یہ حروف ترکیب دینے والے عقل کے
ہین **جو میم خت غظ غظ غظ غظ غظ** پس اس ترکیب مین عنصر آبی کے حروف
غالب ہین اسلیے کتابت ان حروف کی ایک جام زجاج پر کرکے شخص مذکور کہ جو غبی
و نادان تھا یعنے شاہزادہ سندکو روز یکشنبہ سے آٹھ روز تک پلایا گیا پس آٹھ
روز ابھی نگذرے تھے کہ اوس احمق شاہزادہ کو عقل و فہم و فراست ایسی حاصل ہوئی
کہ عقلاے زمانہ پر عقل مین فوق لے گیا اس طرح کل اعمال مضادہ و معادات مین

حکایت تمام شد

اب ذکر کرتے ہین ہم مظاہر اسماے مذکورہ کو یعنی بسطیات و مرکبات و حرفیات و عددیات
اوسکے اور استنطاق اور ملائکہ موکلہ ہر اسم کے اور مراتب اسما مرتبۂ اولی مین **پانچ**
مظہر ہین اول مظہر اسم اللہ جل جلالہ پس اللہ بسیط و مرکب ہی بسیط اسمی رقمی ہے
ال ل ھ ر یہ چار حرف ہین اسکا ایک عمل ہے اور مرکب حرفی اوسکا یہ ہی **الف لام**
لام ھا یہ گیارہ حرف ہین اور مرکب عددی اسکا یہ ہی احد **ثلثین ثلثین خمسہ** یہ سب ستر
حرف ہین ما تحت ہر حرف کے انہین سے اسقدر حروف ہین کہ نہین جان سکتا ہے

https://www.roohanialoom.com

کوئی اوسکو سوائے اللہ تعالیٰ کے کہ وہ خالق اوسکا ہے اور کعب اوسکا یہ ہے ۸۹ استنطاق اوسکا ظفر ہے ملک موکل اوسکا ظفرائیل ہے اسم الامر بسیط و مرکب ہے پس بسیط اسم رقمی ہے ال ام ر یہ پانچ حرف ہین اسکا ایک عمل ہے اور مرکب حرفی اوسکا یہ ہے الف لام الف میم را یہ چودہ حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہے مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد اربعین مائتین یہ تیئیس حرف ہین ماتحت ہر حرف کے بہت سے حروف ہین کعب اسکا ۵۲۹ ہے استنطاق اسکا ملکشت ہے ملک موکل اسکا ملکشائیل مظہر العقل بسیط و مرکب ہے بسیط رقمی ہے ال ع ق ل یہ پانچ حرف ہین اسکا ایک عمل ہے مرکب حرفی اسکا یہ ہے الف لام عین قاف لام یہ پندرہ حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہے اور مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین یہ بائیس حرف ہین کہ ماتحت ہر حرف کے بہت سے ہین کعب اُسکا ۴۸۴ ہے استنطاق اوسکا دفت ہے ملک موکل اسکا دفتائیل ہے مظہر النفس اسم نفس بسیط و مرکب ہے بسیط اسم رقمی یہ ہے ال ن ف س یہ پانچ حرف ہین اسکا ایک عمل ہے مرکب حرفی یہ ہے الف لام نون فا سین یہ چودہ حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہے اور مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسین ثمانین ستین یہ تیئیس حرف ہین کہ ماتحت ہر حرف کے بہت حروف ہین کعب اسکا ۵۲۹ ہین استنطاق اسکا ملکث ہے ملک موکل اوسکا ملکثائیل ہے مظہر الہیولیٰ اسم اسم ہیولیٰ بسیط و مرکب ہے بسیط اسم رقمی ہے ال ھ ی و ل ی یہ سات حرف ہین اسکا ایک عمل ہے اور مرکب حرفی اسکا یہ ہے الف لام ہا یا واو لام الف یہ اونیس حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہے اور مرکب

عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسۃ عشرہ ستۃ ثلثین عشرہ یہ اٹھائیس حرف ہین کہ ماتحت اسکے ہر حرف کے بہت سے حروف ہین کعب اسکا ۸۴ ہے استنطاق اسکا دقذ ہے ملک موکل اوسکا دقذائیل ہے مرتبہ ثانیہ مین دس مظہر ہین پہلا مظہر محدد اسم محدد بسیط و مرکب ہے بسیط اسم رقمی ہے ال م ح د د یہ چھ حرف ہین اسکا ایک عمل ہے اور مرکب حرفی اسکا یہ ہے الف لام میم حا دال دال یہ سترہ حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہے اور مرکب عددی اوسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین ثمانیۃ اربعۃ اربعۃ یہ تیس حرف ہین کہ ماتحت ہر حرف کے بہت سے حروف ہین کعب اسکا ۹۰ ہین استنطاق اسکا ظ ملک موکل اسکا ظائیل وعلیٰ ہذا القیاس مرتبہ ثانیہ کے باقی نو مظہر اور مرتبہ ثالثہ کے دس مظہر و دیگر اسما کا بھی یہی طریقہ ہے پس واسطے مزید توضیح کے ہر ایک ملک موکل اس جدول مین لکھا جاتا ہے جدول اوسکی یہ ہے

المحدد	المعدل	الحمل	الثور	الجوزا	السرطان
ظائیل	اعتائیل	بکائیل	وقائیل	دقائیل	طائیل
الاسد	السنبله	المیزان	العقرب	القوس	الجدی
آئیل	سطائیل	ظائیل	وفذائیل	اسطائیل	امکائیل
السلو	الحوت	الشرطین	البطین	الثریا	الدبران
التائیل	الخائیل	دفقائیل	وعجائیل	افذائیل	زلفائیل
المقعه	الهنعه	الذراع	النثره	الطرف	الجبهه
لمخائیل	وعخائیل	امکائیل	طلتائیل	وعنائیل	بکائیل

الزبره طلکائیل	الصرفه امفائیل	العوا ثائیل	السماک وعمائیل	الغفر کمائیل	الزبانا دقائیل
الاکلیل ظائیل	القلب وقائیل	الشوله طلکائیل	النعائم اسطائیل	البلدة کمائیل	الذابح امنائیل
بلع طلکائیل	المسعود بکمائیل	الاخبیه طائیل	المقدم اسمائیل	المؤخر المهائیل	الرشا وعنائیل
الزحل طلکائیل	المشتری انکفائیل	المریخ ظائیل	الشمس بکمائیل	الزهره وفجائیل	العطارد اسطائیل
القمر وطمائیل	الهیولی وقدائیل	الحیوان امطائیل	الانسان افرائیل	الصفات ظائیل	الذات وغمائیل
المعدن اعضائیل	النبات امضائیل	اج هزطك مس فق شت			

ذظدب حولی عن رص خست غض

یہ حروف جانبین مین اوس جدول گذشتہ کے ہین کہ جو قوت طبائع حروف بیان کر چکے پس اس علم مین اصل عظیم دو چیزین ہین ایک ترکیب حروف بر مقتضا تالیف طبیعی کے باب ائتلاف و محبت مین اور برخلاف تالیف طبیعی حروف باب اختلاف و عداوت مین دوسرے اوزان حروف کہ ہر حرف کی طاقت و قوت کسقدر ہے پس جو کہ اس سے واقف ہوا اوسکو خیر کثیر حاصل ہوا اور یہ ایک جزء ہے چوبیس جزء مین سے علم سیمیا کے کہ علم سیمیا بغیر اسکے صحیح و درست

نہین ہوتا اور یہ ایک جزء ہے چوبیس جزء مین سے علم کیمیا کے جو مکنون و مخزون و مخفی ہے اور نہین صحیح ہوتی ہے کیمیا مگر ساتھ اصول اربعہ کے کہ ایک زیبق ہے دوسرے کبریت تیسرے زرنیخ چوتھے نوسادر پس جب زیبق کبریت سے متصل ہو جاوے گا تو اوس سے فضہ متکون ہوگا اور معرفت تدبیر فضہ یہ ہے کہ زیبق کا وزن د لیا جاوے اول سے اور کبریت کا وزن و لیا جاوے ثانی سے اور نوسادر کا وزن ج لیا جاوے ثالث سے اور زرنیخ احمر کا وزن ب لیا جاوے رابع سے اور دھویا جاوے یہی دوج ب سات مرتبہ اور ترکیب دیا جاوے بوتہ زرگر مین پچاس مرتبہ تو اوس سے کبریت احمر پیدا ہوگا یہ وہ چیز ہے کہ ہی پر دائرہ حکما کا ہے پس جسوقت کہ اوسکا ذوبان نار پر ہو تب ایک قیراط جس و زمین سے چاہے گرا دے پس قوام اوسکا ہو کر بالکل ذہب خالص ہو جاویگا کہ کبھی و ابدالدہر متغیر نہوگا لیکن مکون ہونا فضہ کا پس زیبق وزن د لیا جاوے اول سے اور کبریت وزن و لیا جاوے ثانی سے اور زرنیخ وزن ج لیا جاوے ثالث سے اور نوسادر وزن ب لیا جاوے رابع سے اور دھویا جاوے یہی دوج ب نو مرتبہ و ترکیب دیا جاوے بوتہ زرگر مین نار ط مین کہ تصریف نار ذہب ہے پس بدرستیکہ نار واسطے تدبیر کے ہے چار مرتبہ پہلے نار م ہے وہ نار ابتدا ہے دوسری نار ط ہے تیسری نار ہا ہے چوتھی نار الف ہے پس القا کیا جاوے اوسمین سے ایک قیراط جسطرح کہ کبریت احمر سے القا کیا گیا پس اسیطرح سے تمام کیجاویگی نار تدبیر کہ یہ صحیح تر ہے اور نہین صحیح ہوتی ہے تدبیر جمیع

[illegible]

معاون کی مگر ساتھ اسکے اور نہین صحیح ہوتی ہے تدبیر کامل لغیر از اس چیز کے جو مذکور ہوا
اور اصل اسمین اوزان ہین کہ اوس سے وزن کیے جاتے ہین پھر اصل نار تدبیری پس
وزن علم عظیم ہے اور وزن میزان حروف کی ہے کہ اونکے لیے چار میزان ہین -

ھذہ قواعد الموازین

ا	ش و میزان النار ۴	م	۷ ف ہ	ط	۸
ج	ک ظ میزان الہواء ۴	س	۷ ق ک	ھ	ز
د	خ غ میزان الماء ۴	ع	۷ ب	ا	ح
ب	ک ض میزان التراب ۴	ج	۶ ص	ی	و

پس یہ چار حرف ہین کہ صحیح نہین ہوتا ہے وزن مگر ساتھ چار حرفونکے میزان النار م
میزان الہوا س میزان الماء ع میزان التراب ج پس اس وزن سے پہچانی جاتی ہے
قوت ہر حرف کی اور موافقت اور مضادہ ہر حرف کی دوسرے کے ساتھ اور
پہچانی جاتی ہین اس سے ترکیبات حیوانات کے ساتھ نباتات کے اور نباتات کے
ساتھ معدنیات کے اور معدنیات کے ساتھ انسانات کے اور انسانات کے ساتھ
ملائکہ کے اور استخدام صور و معانی کا پس جو شخص کہ واقف و ماہر ہو جاوے اوپر حقائق
اوزان اور مراتب اور دقائق اور ثوانی اور ثوالث اور روابع اور خواص کے کہ جسکا
ذکر سابق مین ہو چکا وہ عالم علوی و عالم سفلی پر قابض و مختار و حاکم ہو جائے گا

اور حکمانے جو کچھ کہ اس باب مین لکھا ہے قواعد ما خذا وسکے کو مخفی و پوشیدہ کر کے
رکھا ہے اور اصول سے جو فروعات اخذ کیے گئے ہین اونھین فروعات کو لکھا ہے
اور اصول و اصل مداخل کو نہان کیا ہے اور جو الواح کہ اس رسالے مین
لکھے گئے ہین وہ سب اصول شافی ہین کہ برہن و روشن کر کے لکھے گئے ہین

تمام شد

مؤلف کہتا ہے کہ اس رسالہ الواح الجواہر مین تقسیم حروف بنسبت دستکانہ کی تصویر
انسانی مین بنا بر عناصر اربعہ کے ہوئی ہے کہ حروف آتشی سر مین ہین اور حروف بادی
صدر مین اور حروف آبی شکم مین اور حروف خاکی پا مین لیکن جو رسالہ کہ بفرمائش سلطان
الغ بیگ غازی علم حروف مین جفری رومی نے لکھا ہے اوسمین تقسیم حروف کی ترتیب عناصر
اربعہ بطریق مذکور نہین ہے بلکہ تقسیم حروف کی اوس رسالہ مین اور وضع پر ہے
اور اعمال بھی اوسکے اور طرح پر ہین وہ لکھتے ہین کہ حقتعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو تاج
سعادت انتاج وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا متوج کیا اور اسما و حروف کو تمامی
اعضا پر حضرت آدمؑ کے تقسیم فرمایا ساتھ حروف مفردات و متشابہات کے اس طرح پر

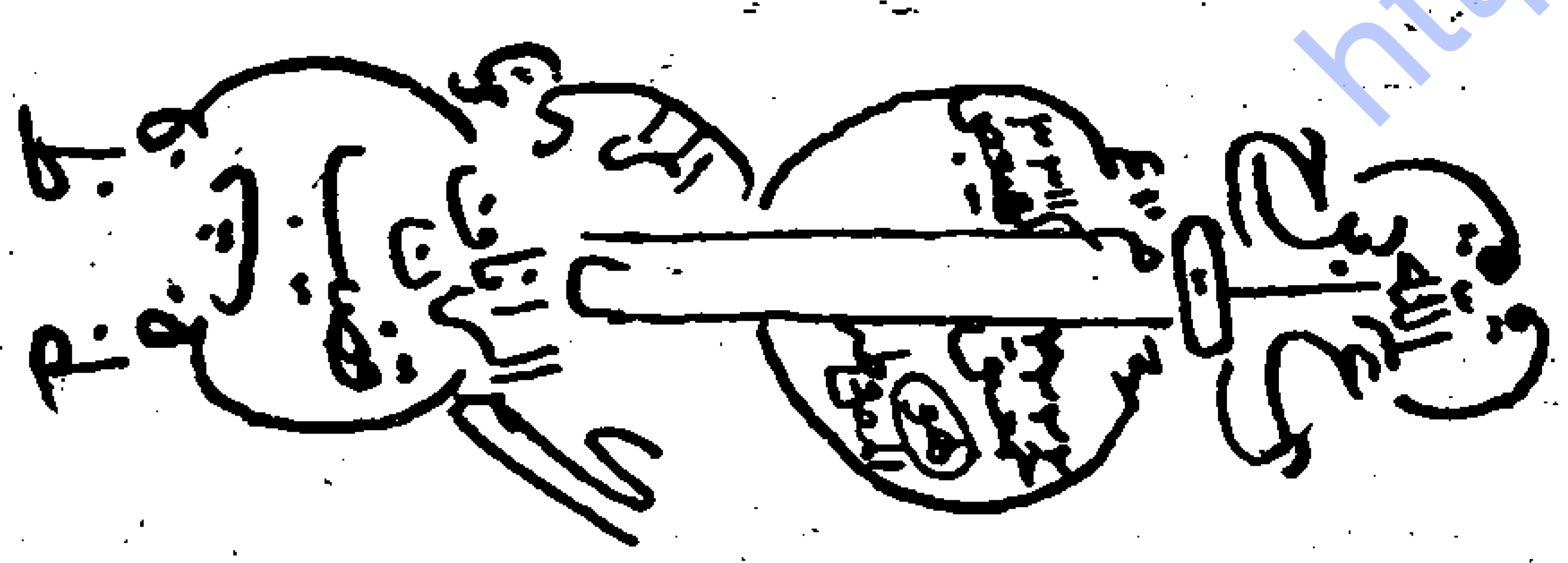

پس اسم آدم اللہ ہے اور دونون حاجب نے اور قاف ہین اور انکھین دونون عین
غین اور بینی الف اور دونون کان دال ذال اور لب فوقانی تائے معکوس اور
لب تحتانی بے اور صدر میم ولام اور قلب ہا دوا وہے کہ ہُو اسم اعظم ہے اور حروف
متشابہات اوسکے المص وطہٰ ہے اور دونون کتف سین شین اور حروف متشابہات
اوسکے کھیعص ہے اور حمعسق ہے اور دونون ہاتھ کاف اور یے اور حروف متشابہات
اوسکے الرا اور المرا ہے اور قضیب ثلے سرنگون اور دونون گھٹنے صاد وضاد
اور دونون پاؤن طا وظا ہے پس واضح ہو کہ ان حروف مین سے ہر حرف کے
لیے ایک اسم ہے اسمائے باری تعالیٰ مین سے اور ایک عدد ہے اور ایک
ترجمہ ہے اور ایک فلک ہے اور ایک ملک ہے اور ایک برج ہے اور ایک کوکب
ہے اور ایک منزل ہے منازل قمر سے اور ایک جن ہے اور ایک خادم ہے اور
ایک نتیجہ ہے اور ایک اور ایک طبیعت ہے طبایع اربعہ مین سے اور ایک اقلیم ہے
اقالیم سبعہ مین سے اور ایک جہت ہے جہات ستہ مین سے اور ایک خاصیت ہے خواص
مین سے اور ایک اثر ہے آثار مین سے اور بعضے حروف انمین سے زوج ہین
بعضے فرد اور بعضے نورانیہ اور بعضے ظلمانیہ اور بعضے سریعہ اور بعضے بطیئہ اور
بعضے مع البطون اور بعضے بغیر بطون اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ
پر ہین کہ واصف وشارح اوسکے وصف وشرح سے عاجز وقاصر ہے کیونکہ
کل امور وجمیع اعمال مثل کشائش رزق وتحصیل مال وتجارت واتیلاف وتسخیر
جن وتسخیر ملائکہ وتسخیر کواکب سیارہ والتفریق بین الجمعین والجمع والمواصلۃ
بین المفارقین ومقہوری اعدا وشفائے مریض ودفع اوجاع وطیب عیش

وخرم جیش ودفع خطر وکف مطر وفتح حصار وغالب کرنا مغلوب کا اور مغلوب کرنا
غالب کا واتصال مطلوب بطالب وعقد لسان وعقد نوم وعقد قضیب وعقد سموم وحل
وقفل اور شب تاریک مین مثل روز کے دیکھنا اور تعین وقت ولادت انسان ومقدار
مدت حیات پس یہ سب امور وابستہ ومتعلق ساتھ علم حروف کے ہین پس جبتک کہ
وقوف علم حروف مین نہو ان امور مذکور مین قدم رکھنا نہ چاہیے اور جب کہ اس
علم مین معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو جزویات وکلیات مین سے چاہیگا
وہ ممکن ومیسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جانتا ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا
چاہے تو دیکھے کہ مقصود ومطلب کیا ہے اور حرف اوسکا کون ہے اور اسم
اعظم اوس حرف کا کون ہے اور ملک اوسکا کون ہے اور جن اوسکا کون ہے
اور برج اوسکا کون ہے اور کوکب اوسکا کون ہے اور منزل اوسکے منازل قمر
مین سے کون ہے اور نتیجہ اوسکا کیا ہے اور بخور اوسکا کیا ہے اور طبیعت اوسکی کیا ہے
پس ان سب چیزون کو معلوم کرکے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے مین
مشغول ہو جاوے مثلاً مقصود ومطلب حرف الف سے ہے پس اسم اعظم اوسکا
اللہ ہے اور اعداد اوسکے چھیاسٹھ ہین اور ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ خدا تعالےٰ
سزاوار پرستش ہے اور ملک اوسکا اسرافیل ہے اور جن اوسکا قدوش ہے
اور برج اوسکا حمل ہے اور کوکب اوسکا زحل ہے اور منزل اوسکی شرطین ہے
اور نتیجہ اوسکا محبت ہے اور بخور اوسکا عود ہے اور طبیعت اوسکی حار ہے پس
عزیمت الف لی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے اور
کسی سے کلام نہ کرے اور پاک پاکیزہ رہے اور رزق حلال کا پابند

https://www.roohanialoom.com

رہے اور بخور جلاتا جائے اور عزیمت الف کی یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِحُرْمَۃِ اَلِفِ الْھِیَّتِکَ اَسْئَلُکَ
بِحَقِّ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَیُّھَا الْمَلَائِکَۃُ
الْمُوَکَّلَۃُ عَلٰی ھٰذِہِ الْحُرُوْفِ التَّامَّاتِ الطَّاھِرَاتِ اَعِیْنُوْنِیْ وَ
انْصُرُوْنِیْ عَلٰی حُصُوْلِ مُرَادِیْ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَقْسَمْتُ یَا اِسْرَافِیْلُ
بِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰہِ الْعِظَامِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَآ اَیُّھَا الْجِنُّ
بِحَقِّ سَیِّدِ اَمِیْرِکُمُ الْعِظَامِ تَدْیُوْشُ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا
اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ
کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ لیکن چاہیے کہ تصویر اوس شخص

کی لکھکر دیوار شرقی پر چسپان کرے بعد اوسکے ایک میخ نعل اسپ باریک درمیان الف گاڑے اور چاہیے کہ کوکب الف اپنے برج مین ہو اور قمر بھی منزل شرطین مین ہو اور اس عزیمت کو پڑھتا جائے اوس میخ آہنی پر اور بخور بھی تازہ بتازہ جلاتا رہے پس جب عزیمت تمام ہوجائیگی تو اوس شخص کی آنکھون مین درد چشم ہوگا کہ کسیکو نہ دیکھ سکیگا پس جب خلاص کرنا اوسکا اس درد سے مدنظر ہو چاہیے کہ اوس میخ آہنی کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو اوسکی دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالےٰ خلاص ہوگا اسی طرح جس غرض سے کوئی عمل کرنا منظور ہو اوس غرض کو دیکھے کہ کس حرف سے متعلق ہے تو ہر حرف کا نتیجہ موافق اوسکی غرض کے ہو اوس حرف کی عزیمت بنا کے عمل کرے کہ وہ غرض حاصل ہوگی اور اسم اعظم ہر حرف کا اور عدد اور ترجمہ

اور ملک اور جن اور برج اور منزل اور نتیجہ اور بخور اور طبیعت اور کوکب اور عزیمت اوسکی جلد چہارم کتاب سرار التکسیر معروف بہ لوح محفوظ مین مرقوم ہو چکا جو شخص کہ تفصیل اسکی چاہے وہ کتاب مذکور کی طرف رجوع کرے یہان پر بخوف تطویل

اسی قدر پر اختصار کیا گیا فقط

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

تمت

اشتہار

واضح ہو کہ اس کتاب کا حق تالیف مصنف ممدوح سے راقم نے حاصل کیا ہے اور اوسکی رجسٹری بھی ہو چکی ہے لہذا جملہ اہل مطبع و تاجرون کی خدمت مین التماس ہے کہ کوئی صاحب بغیر اجازت راقم کے قصد طبع نہ فرماوین بامید نفع نقصان نہ اوٹھاوین جس قدر نسخے مطلوب ہون واقع لکھنؤ بازار چوک دوکان نیاز مند سے قیمت بھیجکر طلب فرماوین

الراقم

حافظ محمد عبد العزیز و حاجی محمد عبد اللہ تاجر کتب لکھنؤ

مجتبائی پریس لکھنؤ مین جملہ علوم و فنون کی کتابین عربی فارسی اور ہندی درسی اور غیر درسی و قصص وغیرہ فروخت کے لیے موجود ہین تاجران کتب اور متفرق خریدارون کو جس کفایت سے مال بھیجا جاتا ہے اوس سے ہمارے قدیمی خریدار بخوبی واقف ہین جن حضرات کو ابتک مال منگانیکا اتفاق نہین ہوا اونسے مستدعی ہے کہ ایک مرتبہ تھوڑا سا مال طلب فرما کر ہمارے قول کی تصدیق کر لین فہرست مطبع بلا قیمت ارسال ہو

المشتہر

حاجی محمد عبد اللہ و حافظ محمد عبد العزیز تاجران کتب مالکان مجتبائی پریس لکھنؤ

https://www.roohanialoom.com